157925- کیا خاوند ہمبستری سے قبل فوت ہوجانے والی اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے؟

سوال

ہمبستری سے قبل میاں بیوی میں سے کوئی فوت ہوجائے تو کیا ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

پہلی بات :

سوال نمبر (14016) کے
جواب میں بیان ہوچکا ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں۔

دوسری بات :

خاوند اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے،
چاہے اسکے ساتھ ہمبستری ابھی تک نہ کی ہو؛ کیونکہ وہ اسکی اب بھی بیوی ہے جسکی دلیل
یہ ہے کہ فوت ہونے کے بعد دونوں ایک دوسرے کے وارث بنتے ہیں۔

"البحر الرائق" شرح "کنز الدقائق"
(2/188) میں ہے کہ : " بیوی اپنے خاوند کو غسل دے سکتی ہے، چاہے اسکے خاوند نے اسکے
ساتھ ہمبستری کی ہو یا نہ کی ہو۔۔۔" انتہی۔

اور "التاج والاِکلیل" شرح "مختصر
خلیل" (3/8) میں ہے کہ : "میاں بیوی دونوں ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں، چاہے خاوند
نے ہمبستری کی ہو یا نہ کی ہو۔۔۔ کیونکہ شرعی نکاح کی وجہ سے ہمبستری سے قبل ہی وہ
ایک دوسرے کے وارث بن چکے ہیں" انتہی

بہوتی رحمہ اللہ کہتے ہیں : "میاں
بیوی ایک دوسرے کو غسل دے سکتے ہیں، چاہے ان میں سے کسی کی وفات ہمبستری سے پہلے ہی
کیوں نہ ہوجائے۔۔۔" انتہی۔

دیکھیں : "کشاف القناع" (2/89)

واللہ اعلم.